نعلین والی ٹوپی پہننا کیسا

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم نعلین شریف والی کیپ پہن سکتے ہیں اور اس میں نماز پڑھ سکتے ہیں ۔ انگلینڈ میں یہ کیپ عام پہنی جاتی ہے۔

سائل:احمدفرام لیسٹر-انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

ایسی ٹوپی جس پر نقشِ نعلین بنا ہوتا ہے اس کے پہننے میں کوئی حرج نہیں اور اس میں نماز پڑھنابھی جائز ہے۔ لیکن جب اس کو پہننے والا جماعت میں شریک ہو تو سجدہ کرتے وقت اگلی صف میں موجود بندے کے پاوں نقشِ نعلین کے برابر ہوجاتے اور بعض اوقات نقش مبارک کو ٹچ بھی کرجاتے ہیں اور اس کا میں نے خود مشاہدہ کیا ہے لہذا ایسی صورت میں اس ٹوپی کو پہننے سے اجتناب کیا جائے۔

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

WEARING A HAT WITH A MOTIF OF THE BLESSED SANDAL

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: is it permissible to wear a hat with a motif of the Blessed Sandal? Can salah be offered by wearing it? Such hats are common in the UK.

Questioner: Ahmad, Leicester, UK

Answer:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃ الحَق والصواب

There is no problem in wearing a hat with a motif of the Blessed Sandal. Offering salah by wearing it is also permissible. However, if someone who is wearing it prays in congregation, during prostration, the feet of the person praying in front of him are in line with the motif of the Blessed Sandal. Sometimes, the feet of the person in front also touch the Blessed Motif. I have witnessed this myself. In such a situation one must refrain from wearing it.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri